سوال

(470) عذابِ قبر کا انکار

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض ملحدین عذاب قبر کا انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ قبر میں عذاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ قبر میں انسان کا صرف جسم ہوگا۔ اس کی روح آسمان پر ہوگی اور یہ سارے عذاب قیامت کے دن دیئے جائیں گے۔ یہ دلیل پش کرتے ہیں کہ فرعون اور آل فرعون کو ہر روز صبح وشام عذاب دیا جاتا ہے جب کہ فرعون کی لاش تو مصر یا فرانس میں رکھی ہے جو سیلاب میں بہہ گیا جو جل گیا جیسے ہندو جلاتے ہیں یا کہ اس کے جسم کی راکھ بن گئی اس کے بارے میں کیا کہا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عذاب قبر" کا مسئلہ کتاب وسنت کی بے شمار نصوص میں ثابت شدہ ہے۔ کسی مومن کے لائق نہیں کہ اس کا انکار کرے اور جہاں تک عذاب کی کیفیت کا تعلق ہے۔ سو یہ برزخی معاملہ ہے جس کا دنیا میں فیصلہ کرنا انسانی استطاعت سے ماوراء ہے۔ اکھٹے دو سوئے ہوئے آدمی بحالت خواب مختصر مناظر میں بتلا ہوتے ہیں۔ ایک نعمتوں میں دوسرا عذاب میں کسی کو دوسرے کی حالت کا شعور نہیں ہوپاتا حالانکہ وہ ایک ہی جگہ آرام فرما ہیں۔ سو برزخی معاملہ تو بہت وسیع ہے جس کا ادراک انسانی دائرہ اختیار سے خارج ہے بس اس پر ایمان لانا واجب ہے روح قبض ہونے کے ساتھ ہی حقیقت حال منکشف ہوجاتی ہے یاد رہے نصوص شریعت میں کیڑے نکالنا الحاد کے علمبرداروں کا امتیازی نشان ہے۔ ورنہ کون نہیں جانتا کہ محدثین کرام کی خدمات نصف النہار کی طرح عیاں ہیں کھرے اور کھوٹے سکے کا بازار علیحدہ علیحدہ جما دیا ہے:

فَمَن شاءَ فَليُؤمِن وَمَن شاءَ فَليَكفُر...﴿٢٩﴾... سورة الكهف

ہزاروں افراد کے حالات زندگی کو معیار حق کی کسوٹی پر پرکھنا ان کا عظیم کارنامہ ہے جن کی مثال پش کرنے سے تاریخ عالم قاصر ہے۔ اللہ رب العزت ان کی مساعی جمیلہ قبول فرما کر اعلیٰ علیین میں مقام عنایت فرمائے! اور ہمیں شکر گزاری کی توفیق بخشے! احسان فراموش ہونا اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا ہے۔

ملحدین کو قائل کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ حسب استطاعت پہلے اپنے کو ضروری علم سے مسلح کریں پھر علی وجہ البصیرت ان کو اللہ کے دین کی طرف دعوت دیں۔ تو اُمید ہے کہ دعوت نتیجہ خیز ثابت ہوگی اور اشکالات کی صورت میں پختہ کار اہل علم کی طرف رجوع کریں۔ اور ایک عام آدمی کے لئے بھی یہ ہے کہ اپنی زبان میں موضوع سے متعلقہ صحیح العقیدہ علماء کی کتابوں کو پڑھ کر کماحقہ واقفیت حاصل کر کے ٹھوس دلائل کی روشنی میں عقل ونقل سے ان کو قائل کرنے کی سعی کرے۔ والتوفیق بید اللہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص758

محدث فتویٰ